

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 13

سُورَةُ يُوسُف

سورۃ یوسف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• حضرت یوسفؑ کا خوش کن خواب
آیات 7-18	• برادرانِ یوسفؑ کی سازش
آیات 19-34	• حضرت یوسفؑ عزیزِ مصر کے گھر میں
آیات 35-53	• حضرت یوسفؑ قید خانہ میں

سورۃ یوسف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 54-57	• حضرت یوسفؑ شاہِ مصر کے دربار میں
آیات 58-93	• برادرانِ یوسفؑ دربارِ یوسفؑ میں
آیات 54-101	• حضرت یعقوبؑ کے خاندان کی مصر آمد
آیات 102-111	• انسانوں کی اکثریت کے طرزِ عمل پر بصیرت افروز تبصرہ

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 58-62	• برادرانِ یوسفؑ کی یوسفؑ کے پاس حاضری
آیات 63-66	• حضرت یعقوبؑ کی بن یامین کو مصر بھیجنے پر رضامندی
آیات 67-68	• تدبیر اور تقدیر میں حسین توازن
آیات 78-82	• حضرت یعقوبؑ کے لیے بن یامین کی جدائی کا صدمہ
آیات 83-87	• حضرت یعقوبؑ کا ردِ عمل

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 88-93	• حضرت یوسفؑ نے حقیقت ظاہر کر دی
آیات 94-98	• حضرت یعقوبؑ کی بینائی لوٹ آئی
آیت 99	• بنی اسرائیل کی مصر آمد
آیت 100	• حضرت یوسفؑ کے حسین خواب کی تعبیر
آیات 101	• حضرت یوسفؑ کی ایمان افروز دُعا

سورۃ یوسف کا جائزہ

آیات 102-105	• حق واضح ہونے کے باوجود بھی اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے
آیات 106-107	• ایمان لانے والوں کی اکثریت شرک کرتی ہے
آیت 108	• اتباعِ رسول ﷺ کا تقاضا: دعوت الی اللہ
آیات 109-110	• تمام رسول انسان ہی تھے
آیت 111	• قرآن کے واقعات میں درسِ عبرت ہے

اہم ہدایات کا بیان

برائی سے بچاؤ اللہ کے فضل ہی سے ممکن ہے(آیت 53)

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ
لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

اور میں اپنے نفس کو پاک صاف نہیں کہتا بے
شک نفس تو برائی پر ابھارنے والا ہی ہے۔ مگر
یہ کہ جس پر میرا پروردگار ہی رحم کرے۔
یقیناً میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

تدبیرِ الٰہی اور تصوّرِ دین (آیت 76)

فَبَدَاَ بِاَوۡعِیَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِیۡهِ ثُمَّ
اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِیۡهِ ؕ كَذٰلِكَ
كِدۡنَا لِیُوۡسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاۡخُذَ اَخَاهُ
فِیۡ دِیۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرۡفَعُ
دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِیۡ
عِلۡمٍ عَلِیۡمٌ ﴿۷۶﴾

پس یوسف نے اُن کے سامان کی تلاش شروع کی، اپنے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے، پھر اس پیمانہ کو اپنے بھائی کے سامان (زنبیل) سے نکالا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے، مگر یہ کہ اللہ کو منظور ہوتا۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر ذی علم پر فوقیت رکھنے والا دوسرا ذی علم موجود ہے۔

ایمان والوں کی اکثریت شرک کر بیٹھتی ہے(آیت 106)

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ
إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾

اور اُن میں سے اکثر اللہ پر ایمان
نہیں رکھتے مگر یہ کہ اُس کے ساتھ
شرک بھی کرتے ہیں۔

اتباعِ رسول ﷺ کا تقاضا: دعوت الی اللہ (آیت 108)

قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ‌ ؕ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ‌ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۞۱۰۸

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجیے! میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ' میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیروکار بھی اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

سُورَةُ الرَّعْدِ

سورۃ الرعد کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-16	• توحیدِ باری تعالیٰ
آیات 17-26	• حق و باطل کی کشمکش
آیات 27-43	• ایمان بالرسالت

سورۃ الرعد کا جائزہ

آیت 1	• قرآن سراپا حق ہے
آیات 2-4	• اللہ کی تخلیق کے شاہکار
آیات 5-7	• تعجب ہے کافروں کے اعتراض پر
آیات 8-10	• اللہ کے علمِ کامل کا بیان
آیت 11	• عذاب انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے آتا ہے

سورۃ الرعد کا جائزہ

آیات 13-12	• آسمانی بجلی اللہ کی تسبیح کرتی ہے
آیات 16-14	• صرف اللہ سے دُعا کرنا ہی مفید ہے
آیات 18-17	• حق و باطل کے لیے مثال
آیات 24-19	• حق کا ساتھ دینے والوں کی صفات
آیات 26-25	• حق کے دشمنوں کا کردار

سورۃ الرعد کا جائزہ

آیات 27-29	• دلوں کو اطمینان اللہ کی یاد سے ہوتا ہے
آیات 30-31	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی
آیات 32-34	• حق کے مخالفین کا برا انجام
آیت 35	• جنت متقیوں کے لیے ہے
آیات 36-40	• نبی اکرم ﷺ اور مشرکین کے درمیان کشمکش
آیات 41-43	• مخالفینِ حق کے لیے دھمکی

اہم ہدایات کا بیان

اجتماعی فیصلے اجتماعی اعمال کی بنیاد پر ہوتے ہیں (آیت 11)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١

اُس (اللہ) کے پہرے دار انسان کے آگے پیچھے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو اُن کے دلوں میں ہے۔ اور جب اللہ کسی قوم کو سزا دینے کا ارادہ کر لیتا ہے تو پھر وہ بدلا نہیں کرتا۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں۔

حق وباطل کے لیے مثالیں (آیت 17)

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا‌ ؕ وَمِمَّا
يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ
مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ
الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ
جُفَآءً‌ ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى
الۡاَرۡضِ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ۞١٧

اُسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے۔ اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔

اطمینانِ قلب اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے (آیت 28)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ؕ﴿۲۸﴾

جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ کہ دلوں کو اطمینان اللہ کے ذکر سے ملتا ہے۔

سُورَةُ إِبْرَاهِيمْ

سورۃ ابراہیم کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-15	• ایمان بالرسالت
آیات 16-23	• ایمان بالآخرت
آیات 24-27	• حق وباطل نظریات کا موازنہ
آیات 2-34	• توحیدِ باری تعالیٰ
آیات 35-41	• حضرت ابراہیمؑ کی مناجات
آیات 42-52	• ایمان بالآخرت

سورۃ ابراہیم کا جائزہ

آیت 1	• نزولِ قرآن کا مقصد
آیات 2-3	• کافر کون ہیں؟
آیت 4	• تبلیغ کے اوّلین مخاطب: ہم زبان لوگ
آیات 5-6	• اللہ کا خوف اللہ کے دنوں کے حوالے سے
آیات 7-8	• ناشکری سے نعمت چھن جاتی ہے

سورۃ ابراہیم کا جائزہ

آیات 9-17	• رسولوں کی اپنی قوموں کے ساتھ کشمکش
آیت 18	• اخلاص سے تہی اعمال کی مثال
آیات 19-20	• اللہ پکڑ سے ڈرتے رہو
آیت 21	• دنیادار قائدین کی پیروی برباد کر دے گی
آیات 22-23	• شیطان کی اپنے پیروکاروں کو ملامت

سورۃ ابراہیم کا جائزہ

آیات 27-24	• اچھے اور برے نظریات کے لیے مثالیں
آیات 30-28	• ناشکری کرنے والوں کا انجام
آیت 31	• روزِ قیامت کوئی لین دین یا سفارش کام نہیں آئے گی
آیات 34-32	• اللہ کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا
آیات 41-35	• حضرت ابراہیمؑ کی عاجزانہ مناجات

سورۃ ابراہیم کا جائزہ

آیات 42-45	• روزِ قیامت نافرمانوں کا کیا حال ہو گا
آیات 46-47	• اللہ کے تمام رسول استقامت کا پہاڑ تھے
آیات 48-51	• روزِ قیامت آسمان اور زمین بدل دیئے جائیں گے
آیت 52	• مقاصدِ نزولِ قرآن

اہم ہدایات کا بیان

شکر اور ناشکری کا نتیجہ (آیت 11)

قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۱

اُن کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے انسان ہیں۔ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے (نبوت) عطا فرماتا ہے اور ہمارا کوئی اختیار نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں (تمہاری فرمائش کے مطابق) کوئی معجزہ دکھائیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

شیطان کا فریب (آیت 22)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا
كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ
كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تمہیں (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے میرا کہا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں جو تم مجھے شریک بناتے تھے اس سے پہلے۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال (آیات 24-27)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ
اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِۨجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ
الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ
يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ؑ

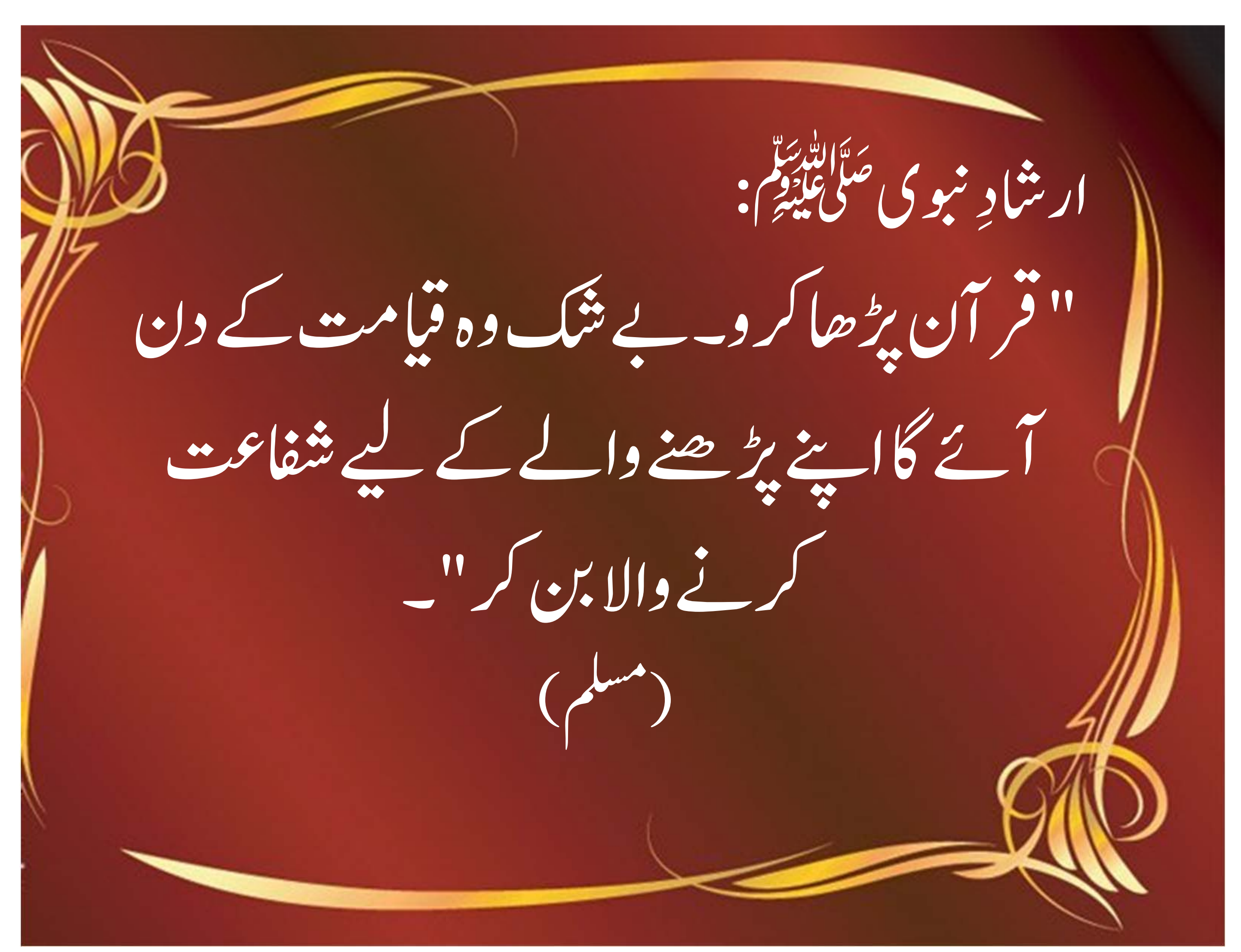
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا ہو۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا گیا ہو اس کو ذرا بھی ثبات نہیں۔ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ابراہیمؑ کی دُعائیں (آیات 40-41)

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ
ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا
اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع

اے میرے پروردگار مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش)۔ اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور دیگر اہل ایمان کو بھی حساب (کتاب) کے دن۔

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
"قرآن پڑھا کرو۔ بے شک وہ قیامت کے دن
آئے گا اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت
کرنے والا بن کر"۔
(مسلم)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء